



نوجوان مصوروں کے فن پاروں کی تین روزہ نمائش

نسبت اس شہر کے لئے باعث فخر ہے۔
 بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر رؤف اختر فاروقی
 نے گزشتہ دنوں گیلری صادقین میں نوجوان مصوروں کے
 فن پاروں پر مشتمل سات روزہ نمائش کا افتتاح کرتے
 ہوئے کہا کہ مصور اور خطاط ہمارے ملک کا سرمایہ ہیں ان

ادب کی ترقی و ترویج کے لئے ہر سطح پر کوششیں جاری رکھی
 جاتی ہیں۔ کراچی کہ یہ خوش نصیبی ہے کہ یہاں سے اعلیٰ
 پائے کے فنکار، ادیب، شاعر اور کھلاڑی ابھر کر سامنے
 آئے جن کا کام خود ان کی انفرادیت کا ثبوت ہے۔
 صادقین کا شمار بھی ان ہی بڑے فنکاروں میں ہوتا ہے جس

بلدیہ عظمیٰ کراچی کی جانب سے فن و ثقافت کی ترقی
 کے لئے کی گئی کوششیں کامیابی سے ہمکنار ہو رہی ہیں جس
 کے نتیجے میں آرٹ اور آرٹسٹوں کو نہ صرف ملکی بلکہ بین
 الاقوامی طور پر بھی شہرت حاصل ہو رہی ہے جس سے شہر
 کراچی اور پاکستان کا نام پوری دنیا میں روشن ہوا۔ فن اور
 فنکاروں کی ہمت افزائی کی روایت قابل فخر ہی نہیں بلکہ
 قابل تحسین بھی ہے۔ وہ معاشرہ خوش قسمت ہے جہاں
 فنکاروں کو ان کا جائز مقام اور مرتبہ دیا ہے اور فنون اور

”نوجوان فنکاروں کی سرپرستی، نمائشوں کے انعقاد اور ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو سامنے لانا
 حکومت اور شہری اداروں کی ذمہ داری ہے“
 ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی